23464 ـ پبلك سوئمنگ پول ميں تيراكى كرنا

سوال

كيا پبلك ساحل يا سوئمنگ پول پر جانا جائز ہے، ميں مكمل جسم كو چھپانے والا لباس زيب تن كرتا ہوں، اور دوسرے جو لباس پہنتے ہيں اس كا اہتمام نہيں كرتا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالى آپ كو توفيق سے نوازے آپ كے علم ميں ہونا چاہيے كہ مسلمان كو اپنا دين محفوظ ركھنے، اور فتنہ و فساد اور برائى والى جگہوں اور ان حرام ساحل سمندر سے دور رہنے كا حكم، كيونكہ وہاں جانے ميں مرد و عورت كا اختلاط اور ستر پوشى نہ ہونا جيسے غلط امور پائے جاتے ہيں.

پھر يہ جگہيں برائى اور بے حيائى سے بھرى ہوئى ہيں اس ليے آپ كا وہاں جانا جائز نہيں، ہاں يہ ہو سكتا ہے اگر آپ وہاں امر بالمعروف اور نہى عن المنكر جيسا عظيم كام كرنے جانا چاہيں تو پھر جائز ہے.

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جو كوئى بھى تم ميں سے كسى برائى كو ديكھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روكے، اگر اس كى استطاعت نہ ركھتا ہو تو پھر اسے اپنى زبان سے روكے، اور اس كى استطاعت نہ ركھتا ہو تو پھر اسے اپنے دل سے روكے، اور يہ ايمان كا كمزور ترين حصہ ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (49).

اور اگر آپ وہاں جا كر امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كا كام نہيں كرتے تو آپ بھى ان كى ساتھ گناہ ميں برابر كے شريك ہيں:

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

{ اللہ تعالى تمہارے پاس اپنى كتاب ميں يہ حكم نازل كر چكا ہے كہ تم جب كسى مجلس والوں كو اللہ تعالى كى آيتوں كے ساتھ كفر كرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو اس مجمع ميں ان كے ساتھ مت بيٹھو! جب تك كہ وہ اس كے علاوہ

اور باتیں نہ کرنے لگیں (وگرنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو یقینا اللہ تعالی تمام کافروں اور سب منافقوں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے }النساء (140).

تو اس آیت میں اس بات کی دلیل پائی جاتی ہے کہ جو شخص بھی کسی معیصت و نافرمانی کی مجلس میں بیٹھے اور انہیں نافرمانی و معصیت سے منع نہ کرے تو وہ بھی گناہ میں ان کے ساتھ برابر کا شریك ہے، جب وہ برائی کی بات کریں، یا برائی پر عمل کریں اور کوئی برا کام کریں تو اس کو انہیں اس سے منع کرنا چاہیے، اگر وہ انہیں منع کرنے کی قدرت و طاقت نہیں رکھتا تو پھر اسے وہاں سے اٹھ جانا چاہیے.

دیکھیں: تفسیر القاسمی (5 / 526).

اور آپ کو شیطان سبز باغ دکھا کر آپ پر خلط ملط نہ کردے اور آپ کو کہنے لگے: جو دوسرے لوگ پہنتے ہیں میں اس کا اہتمام نہیں کرتا، یہ شیطان کی جانب سے سبز باغ ہیں؛ کیونکہ جب انسان جائیگا تو ضرور ایسی چیز دیکھےگا اور اس کی نظر ایسی چیز پر ضرور پڑیگی اس کے پروردگار کی ناراضگی کا باعث ہے، اور ہو سکتا ہے ایسی نظر بھی پڑ جائے جس کا اس نے قصد نہیں بھی کیا، لیکن شیطان اس میں اپنا داؤ لگا جائے، اور وہ فتہ و فساد اور خرابی کا باعث بن جائے، اللہ اس سے محفوظ رکھے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں آور آپ کو فتنوں اور گمراہیوں سے محفوظ رکھے، اور ہمارے دل کو ثابت قدمی عطا فرمائے.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم